السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتیں موئے عانہ استرے سے صاف کر سکتی ہیں اگر جائز ہے تو جواز کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں متعدد دلائل کی وجہ سے یہ انکے لئے جائز ہے جو ذکر کئے جاتے ہے ہیں :

کی حدیث ہے اسمیں ہے : ''جب ہم مدینہ پہنچے اور گھروں میں داخل ہونے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا : ''ٹھرو ہم رات کو یعنی عشاء کو داخل ہونگے تا کے پراگندہ بالوں والی کنگھی کرسکے اور غائب خاوندوالی استرا اول : جابر استعمال کرسکے یعنی موئے عانہ کی صفائی کرسکے ''(بخاری (1 760) مسلم (1 474) المشکاۃ (2 267) تو استرے مے استعمال کی یہ نص صریح ہے ۔

عورتوں کے لئے استرا استعمال مے نے سے ممانعت اور وجہ سے ہے اور وہ یہ مے اطباء کے قول کے مطابق استرے کے استعمال سے شہوت بڑھتی ہے ۔ تو یہ کوئی شرعی بات نہیں اسلئے نبی ﷺ کی اباحت کے بعد منع کرنا جائز نہیں ۔

دوسری : عبد الرحمن بن اسود سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کے میرے والد مجھے بلوغت سے پہلے عائشہ رضی اللہ عنھا کے پاس بھیجا کرتے تھے جب میں بالغ ہوا تو آ کر میں نے (باہر سے) آواز دی 'غسل کس چیز سے فرض ہوتا ہے ؟ تو فرمایا : جب مل جائیں استرے کے استعمال کی جگہیں '' ۔ (دار قطنی (2 242) الطحاوی (2 48

اور اسے ابن سعد نے الطبقات میں اور امام نے تاریخ کبیر میں ذکر کیا ہے اور اسکے روای ثقہ ہیں اور عبد الرحمن کے عائشہ سے سماع میں اختلاف ہے ظاہری یہی ہے کے ان سے ان کا سماع ثابت ہے جیسے کے دار قطنی نے کہا ہے ۔

نے شرح مسلم -(1 474) میں کہا ہے : استحداد : موئے عانہ کی صفائی میں لوہا (استرا) استعمال کرنا ۔ اور یہاں مراد ہے کے جیسے اس کا ازالہ ہو جائے ۔ نیل الاوطار (1 123) میں اسی کی طرف اشارہ امام نووی کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص414

محدث فتویٰ